شمارہ 10 ، جون 2010

# کھیل ہی کھیل میں

## آؤ کھیل کھیل میں سیکھیں

# جانوروں کے حقوق

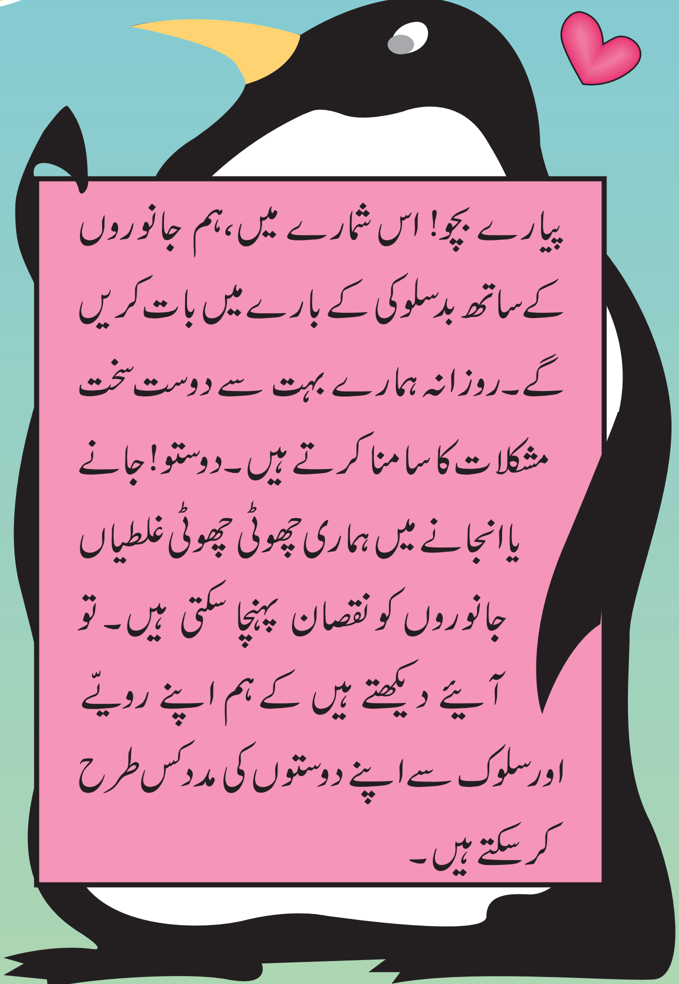

پیارے بچو! اس شمارے میں، ہم جانوروں کے ساتھ بدسلوکی کے بارے میں بات کریں گے۔ روزانہ ہمارے بہت سے دوست سخت مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ دوستو! جانے یا انجانے میں ہماری چھوٹی چھوٹی غلطیاں جانوروں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ تو آیئے دیکھتے ہیں کہ ہم اپنے رویّے اور سلوک سے اپنے دوستوں کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں۔

### اس شمارے کے دلچسپ مواد میں شامل ہے:

- کہانی: جانور ہمارے دوست
- سرگرمیاں:
  - پالتو جانور اور انسان: یکساں ضروریات
  - پالتو جانور اور جنگلی جانور
  - جانوروں کے ساتھ نیک سلوک کرنا
  - جانور اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد
  - راستہ تلاش کریں
  - نقطے ملایئے
  - جانور اور ان کے رہنے کی جگہ
- آپ کی معلومات کے لیے۔۔۔
  - جانوروں کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کو روکنے میں مدد کریں۔

نوٹ: اس شمارے میں بیشتر معلومات چھوٹے بچوں اور ناخواندہ والدین کی آسانی کے لیے تصاویر کے ذریعے سمجھائی گئی ہیں۔ البتہ کچھ معلومات کو سمجھنے کے لیے بچوں کو اساتذہ کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت پڑے گی

یہ جریدہ آر سی سی۔ ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔
طباعت و اشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔
RCC Releasing Confidence & Creativity
AN EARLY CHILDHOOD DEVELOPMENT PROGRAM

# جانور ہمارے دوست

1

ہر شام آم کے درخت کے نیچے گپّیں لگانا گوشی اور کاچھو کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ ایک شام اپنی پسندیدہ جگہ جاتے ہوئے ان کی نظر بچوں کے ایک ٹولے پر پڑی جو آم توڑنے کے لیے درخت پر پتھر مار رہے تھے۔ اچانک ایک پتھر پرندے کے گھونسلے پر جا کر لگا۔ اس سے پہلے کہ وہ زمین پر جا گرتا گوشی نے گھونسلہ بروقت پکڑ لیا۔

2

بچے جلدی سے فرار ہو گئے کیوں کہ گھونسلے سے انڈوں کو گرتے دیکھ کر کوّوں نے درخت کے اردگرد شور مچانا شروع کر دیا تھا۔ گوشی نے فوراً درخت پر چڑھ کر گھونسلا بڑی احتیاط سے اس کی جگہ پر رکھ دیا۔ اس دوران گوشی کی نظر مانو بلّی پر پڑی جو لنگڑا کر چل رہی تھی اور چند بچے معصوم بلّی کو پتھر مار رہے تھے۔

3

گوشی نے بلّی کو اٹھایا اور کاچھو کے ساتھ اس جگہ سے چل پڑا۔ جب وہ دونوں آگے بڑھے تو ان کا سامنا ایک گدھا گاڑی سے ہوا جسے دیکھ کر انہوں نے باقی سفر گدھا گاڑی پر کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر گدھا گاڑی بہت بھاری سامان سے لدی ہوئی تھی۔ گوشی اور کاچھو اس کی حالت دیکھ کر دکھ ہوا۔

4

پھر وہ پیدل آگے چل پڑے۔ کچھ فاصلے پر گوشی اور کاچھو نے مداری کی دم دم کی آواز سنی۔ دونوں نے بندُو کو دیکھا جس کی زبان لٹک رہی تھی اور وہ بہت زرد اور کمزور نظر آ رہا تھا۔

5

گوشی اور کاچھو کو اپنے دوستوں کی حالت پر بڑا صدمہ ہوا۔

6

جب گوشی اور کاچھو اسکول پہنچے تو انہوں نے مانو بلّی کو اپنے راستے جانے دیا۔ اپنے دل میں وہ بلّی کی حفاظت کے بارے میں فکر مند تھے۔

7

سعدیہ اور حارث کو گوشی اور کاچھو پریشان نظر آئے۔ ان کی پریشانی کو دیکھ کر دونوں فکر مند ہو گئے اور سوچا کہ ان ہی سے پوچھا جائے۔

8

گوشی اور کاچھو نے بتایا کہ آج سکول کے راستے میں انہوں نے کیا کیا دیکھا۔

9

دوسرے بچے جلدی جمع ہو گئے۔ ان سب کو جانوروں سے بدسلوکی کے بارے میں سن کر افسوس ہوا۔ وہ اپنے جانور دوستوں کی مدد کرنا چاہتے تھے۔ صفیہ کے مشورے پر سب بہت جوش میں آ گئے۔

10

بچوں نے استاد کو اپنے ارادے کے بارے میں بتایا۔ استاد نے ریلی کے لیے پوسٹرز اور چارٹ بنانے میں بچوں کی مدد کی۔ اسی دوران گوشی اور کاچھو نے دوسرے جانوروں کے ساتھ شام کے وقت میدان میں جمع ہونے کا اعلان کیا۔

11

اس شام بچوں اور جانوروں نے کمیونٹی کے میدان میں جانوروں کے حقوق کی حفاظت پر ایک ریلی نکالی۔ بچوں کے والدین بھی ان کے ساتھ آئے تھے۔ جو بچے اس سے پہلے مانو کا پیچھا اور کوّے کے گھونسلے پر پتھر مار رہے تھے وہ ایک کونے میں شرمندہ کھڑے تھے۔

12

ریلی کے بعد تمام جانور اور بچے استاد کے گرد جمع ہو گئے۔ ہر بچے کے ذمّے استاد صاحب ایک نہ ایک جانور کی نگرانی کی ذمّہ داری لگا رہے تھے۔ بچوں نے بھرپور انداز میں اس مہم میں حصّہ لیا اور اپنے نام درج کرائے۔

محلّے کے جانور خوش تھے کہ اب ان کو بہت سے نئے دوست مل گئے ہیں۔

بچوں! جانور ہماری طرح جاندار ہیں اور ان کا خیال کرنا اور کسی نقصان سے ان کی حفاظت کرنا ہماری ذمّہ داری ہے۔

## سرگرمی نمبر 1

**پالتو جانور اور انسانوں کی مشترکہ ضروریات:** جانوروں اور انسانوں میں کونسی ضروریات مشترک ہیں تصویروں کی مدد سے نشاندہی کیجئے اور تصاویر میں رنگ بھریئے۔

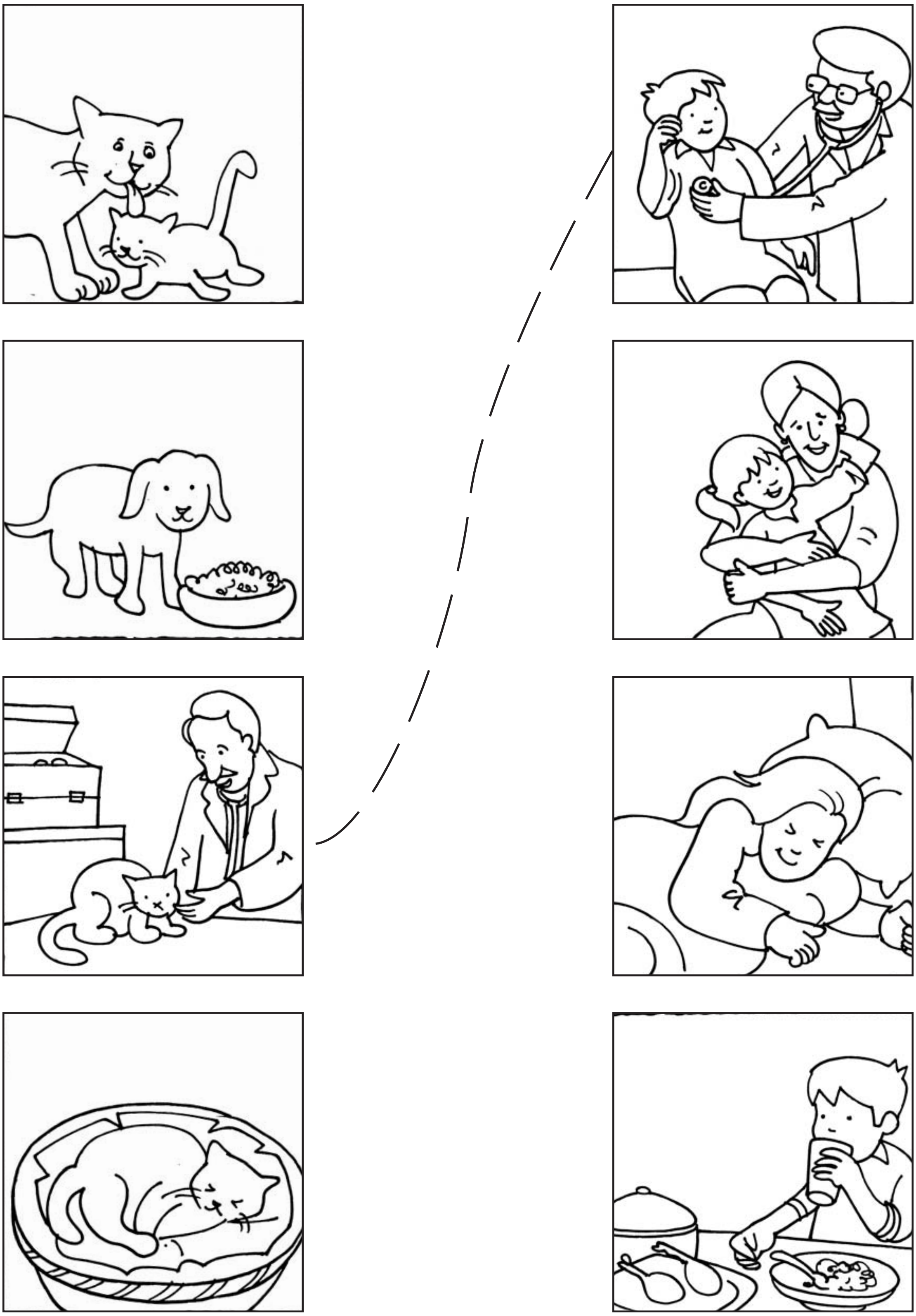

## سرگرمی نمبر 2

نیچے دیئے گئے جانوروں پہ نشان لگائیے جنہیں آپ گھر میں پال سکتے ہیں۔اس کے بعد اس بات پر تبصرہ کیجیے کہ کیوں کچھ جانور لوگوں کے گھروں کے بجائے صرف جنگل میں رہ سکتے ہیں۔

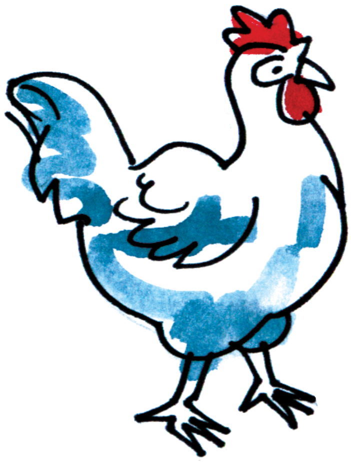

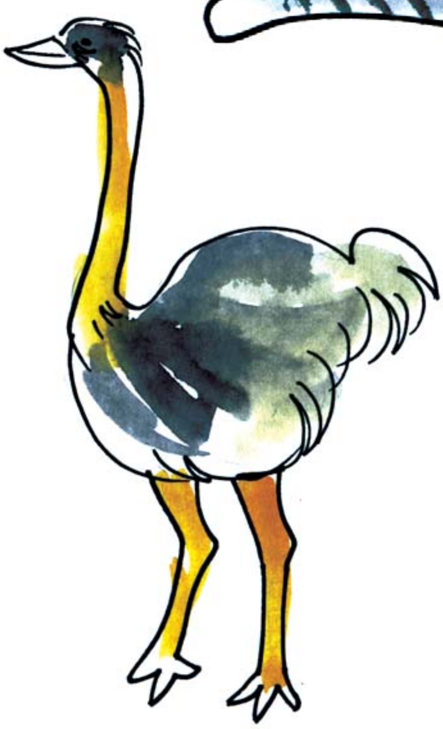

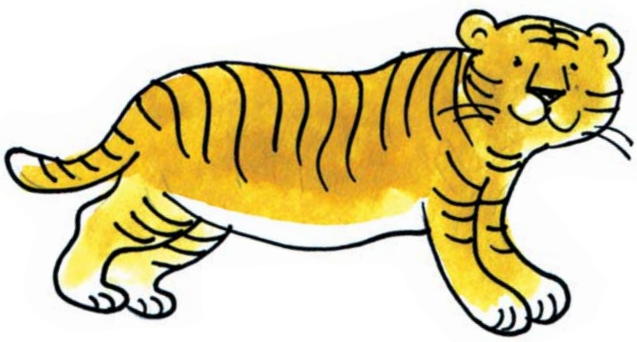

## سرگرمی نمبر 3

### صحیح جواب پر نشان لگائیے۔

۱۔ اگر آپ کسی بھوکی بلّی دروازے کے پاس دیکھیں تو آپ:

(الف) دروازہ بند کر کے اندر چلے جائیں گے۔

(ب) اس کو کچھ کھانے کو دیں گے۔

۲۔ اگر کوئی بچہ کتّے کو کنکر مار رہا ہو تو آپ:

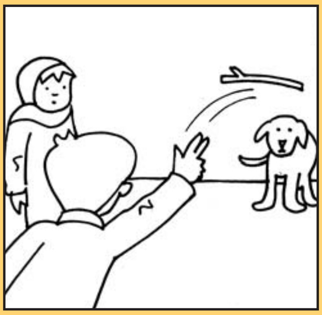

(الف) آپ خود بھی کنکر اٹھا کر ماریں گے۔

(ب) بچے کو کنکر مارنے سے منع کریں گے۔

۳۔ اگر آپ کیاری میں زخمی چڑیا کو دیکھیں تو آپ:

(الف) چڑیا پر دھیان نہیں دیں گے۔

(ب) چڑیا کی مدد کریں گے۔

۴۔ اگر آپ کو گھر کی دیوار پہ مکڑی نظر آئے تو آپ:۔

(الف) اسے ماریں گے۔

(ب) اسے جانے دیں گے۔

۵۔ اگر آپ سمندر کے کنارے کچھوے کا گھونسلا کھلا دیکھیں تو آپ:

(الف) مٹی سے ڈھانپ دیں گے۔

(ب) اس میں سے انڈے نکال کر لے جائیں گے۔

۶۔ اگر آپ چڑیوں اور کبوتروں کو باہر درخت پر دیکھیں تو آپ:

(الف) دانا ڈالیں گے۔

(ب) ان کو اڑا دیں گے۔

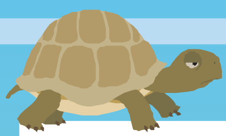

## سرگرمی نمبر 4

راستہ تلاش کرنے میں کاچھو کی مدد کیجیے۔

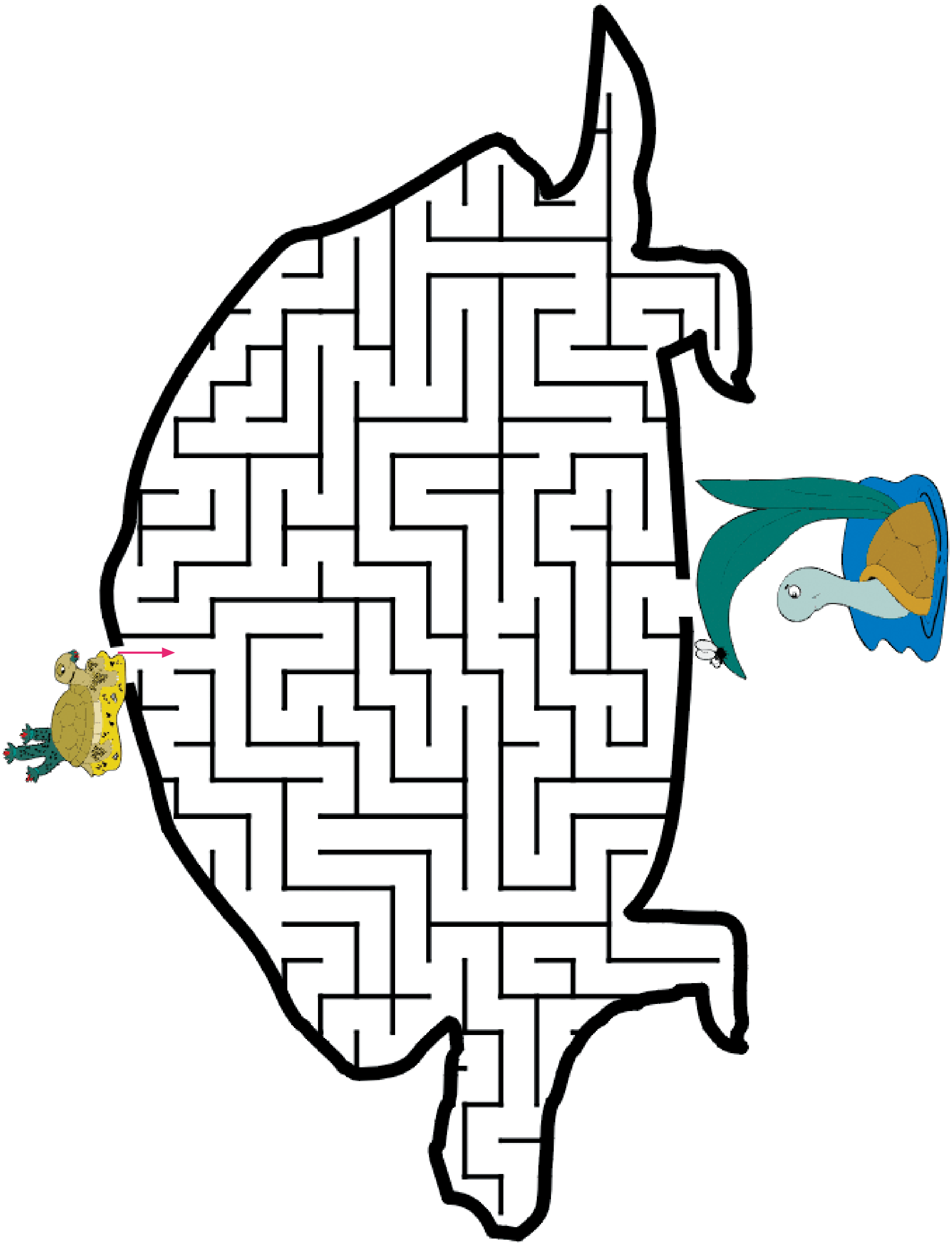

## سرگرمی نمبر 5

نقطے ملایئے۔

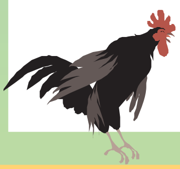

## سرگرمی نمبر 6

دی گئی جانوروں کی تصویریں کاٹ کران کے صحیح مقام پر چسپاں کریں اور رنگ بھریں۔

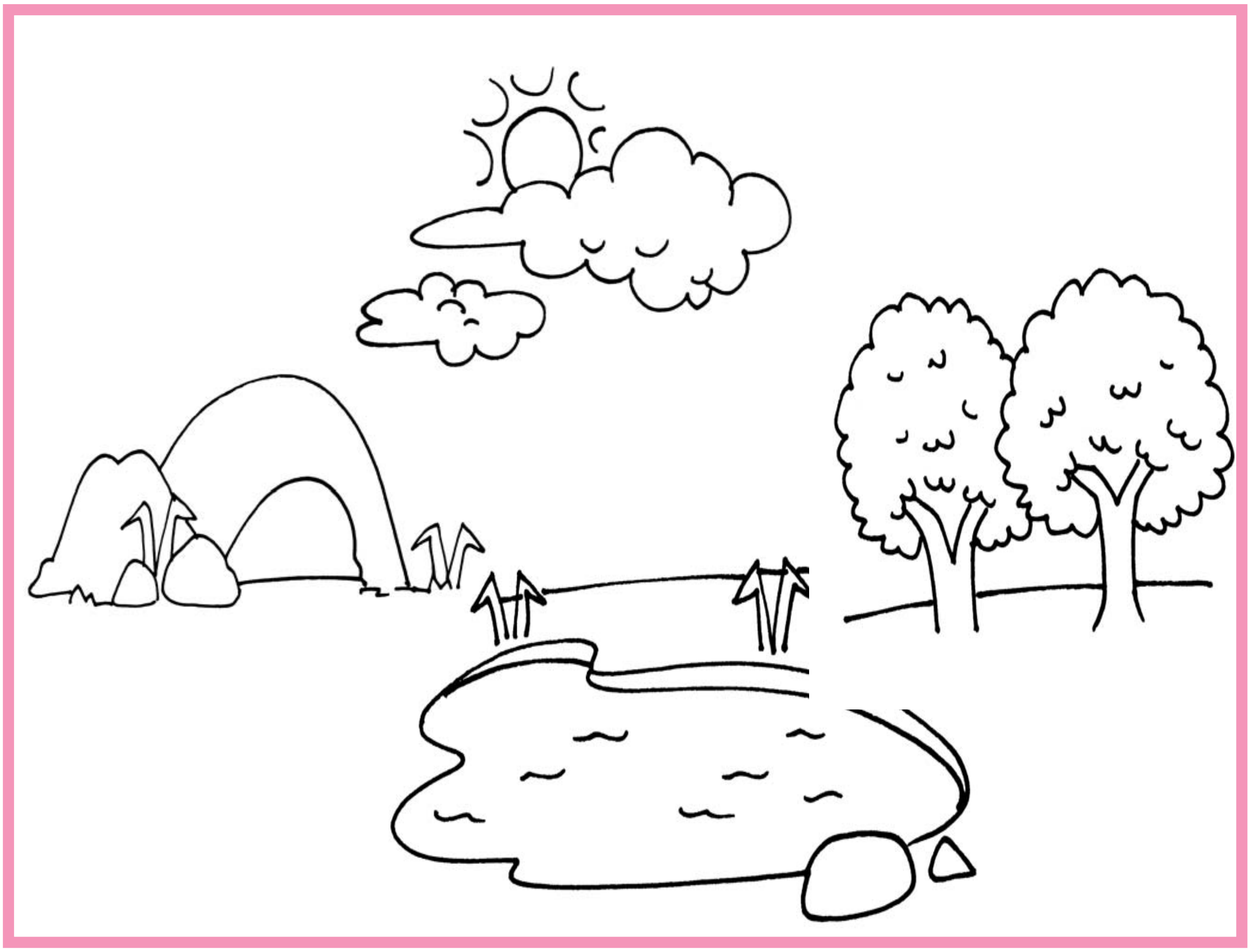

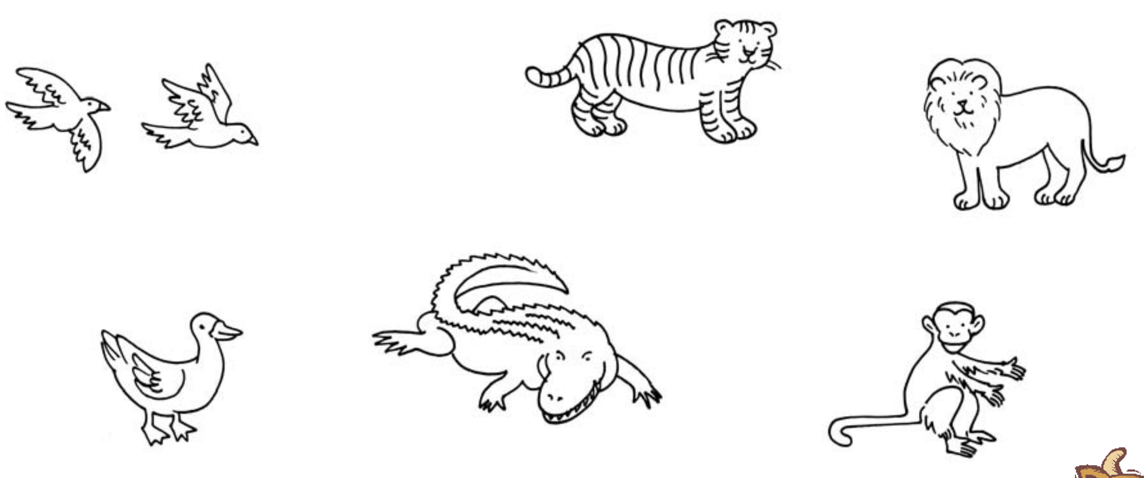

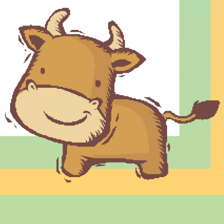

## سرگرمی نمبر 7

جانوروں کو ان سے حاصل ہونے والے فوائد سے ملائیے۔

# آپ کی معلومات کے لیے

کسی بھی جانور پر ظلم آپ کو افسردہ کرسکتا ہے۔ یہ سب دیکھ کر آپ کو خوف اور غصّہ آسکتا ہے، آپ یہ سوچتے ہوں گے کہ آپ کے پاس اس مسئلے کا کوئی حل نہیں۔ ایک بچّہ ہوتے ہوئے آپ اپنے آپ کو بےبس سمجھتے ہیں۔

بچوں! اچھی خبر یہ ہے کہ آپ سب مل کر جانوروں کی مدد کرسکتے ہیں۔

دیکھیں کیسے!

۱) اپنے اردگرد کے جانوروں سے جان پہچان کریں۔ ان سے کیے جانے والے سلوک پہ غور کریں۔ اپنی آنکھیں اور کان ان کے بدلے ہوئے برتاؤ اور حالات پر کھلے رکھیں۔ کٹ لگنا، زخم پڑنا، سرخ نشان ہونا، جسم پر کاٹنے والا کیڑا، کھال پر سے بال غائب ہونا وغیرہ وغیرہ جانوروں کی تکالیف کی عام نشانیاں ہیں۔ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ان کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جارہا ہو، لیکن یہ نشانیاں نظرانداز نہیں کی جاسکتیں۔ کبھی زخمی یا انجان جانور کے قریب نہ جائیں، آپ کو خود نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس کے بجائے کسی بڑے کو اس پر ہونے والے تشدد اور تکلیف کے بارے میں بتائیں۔

۲) اپنے پالتو جانور کا خوب خیال رکھیں۔ ان کے کھانے پینے اور رہنے کا مکمّل انتظام کریں۔ اپنے جانوروں کے ساتھ اچھے دوستوں کی طرح کھیلیں۔

۳) جانوروں کی ضروریات کا خیال رکھیں اور ان کی مدد کرنا نہ بھولیں۔ اپنے دوستوں کی جانوروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اسکول کے بعد اور ہفتہ وار چھٹیوں میں جانوروں کی دیکھ بھال کے بارے میں ہونے والی سرگرمیوں میں حصّہ لیں۔

## اپنی رائے سے آگاہ کریں

ہم اس شمارے کے پڑھنے والوں کی آراء کے منتظر ہیں خاص کر ننھے منے بچوں کے خیالات اور تحریروں کے۔

آپ اپنی آراء مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔


سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں کلفٹن 5، کراچی 75600 پاکستان

Phone : (92-21) 111-424-111 Fax: (92-21) 99251652

ای میل: info@ecdpak.com



یہ جریدہ آرسی سی۔ ای سی ڈی پروگرام کے تحت، بہ تعاون آغا خان فاؤنڈیشن (پاکستان) اور ایمبیسی آف دی کنگ ڈم آف دی نیدرلینڈز تیار کیا گیا ہے۔

طباعت و اشاعت: سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن۔